سجاد احمد

معلم اور متعلم (حقوق و فرائض)

معلم اور شاگرد کے ایک دوسرے پر متعدد حقوق ہیں۔ تعلیمی فرائض کی تکمیل کے ساتھ معلم کے ذمہ طالب علم کی اخلاقی تربیت بھی ہے، جب کہ شاگرد کے لیے اپنے معلم کا احترام اور اس کی تعظیم لازم ہے اور معلم کے سامنے تواضع، انکساری اور فروتنی کا مظاہرہ ضروری ہے ۔ ضمن میں جانبین کی ذمہ داریاں اور حقوق کی باری باری وضاحت کی جائے گی کہ طالب علموں کے حوالے سے ایک اُستاد پر اور ایک طالب علم پر استاد کے حوالے سے کیا کیا ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ اس حوالے سے یہ ذہن نشین کرنا بہت ضروری ہے کہ اساتذہ کی ذمہ داری صرف پڑھانا نہیں ہے بلکہ اس کے علاوہ بھی کئی اہم ذمہ داریاں ہیں جو اساتذہ پر عائد ہوتی ہیں اور جن کا ادا کرنا ایک استاد پر لازم ہے۔ ان میں سے چند اہم ذمہ داریاں یہ ہیں۔

(۱) طالب علموں کی اچھی تربیت کرنا اور ان کو اچھے اخلاق سکھانا جہاں والدین کی ذمہ داری ہے وہیں یہ ذمہ داری اساتذہ پر بھی عائد ہوتی ہے لیکن جدید دور کے اساتذہ اس اہم ذمہ داری کو ادا کرنے میں ناکام نظر آتے ہیں۔ اس ناکامی کی جھلک ہمیں آج کے طالب علم میں نمایاں نظر آتی ہے کہ اکثر طلبہ اخلاق سے عاری نظر آتے ہیں طلباء سے معاشرے میں جو برائیاں سرزرد ہوتی ہیں ان سب کی بنیادی وجہ استاد کا اپنے طلبہ کو اخلاقیات کا درس نہ دینا ہے۔

(۲) اخلاقیات کے حوالے سے اساتذہ کی ایک اہم ذمہ داری یہ ہے کہ وہ اپنے کردار کو اپنے طلبہ کے لیے رول ماڈل بنائیں لیکن اس میں بھی اکثر اساتذہ ناکام نظر آتے ہیں۔ اساتذہ کو چاہیے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے ادا کریں۔

اساتذہ کو چاہئے کہ وہ شاگرد کے ساتھ مہربانی اور شفقت سے پیش آئیں اور درج ذیل پہلو اپنے سامنے رکھتے ہوئے تدریس کے فرائض سرانجام دیں۔

<u>معلم کے اپنے شاگرد کے بارے میں حقوق و فرائض جو حسب ذیل ہیں</u>

- نرم روی و فروتنی سے پیش آنا
- شاگردوں کے حالات کے بارے میں مہربانی کا مظاہرہ کرنا
- شاگرد کے نام اور اس کے کوائف سے آگاہ ہونا
- شاگرد کی شخصیت کا احترام اور اس کے افکار کی اہمیت کا اعتراف کرنا
- شاگردوں سے محبت اور توجہ کرنے میں مساوات کی رعایت کرنا
- شاگردوں کے تجربوں کی رعایت کرنا اور (علم و شائستگی میں) ان کے محاسن کی طرف توجہ کرنا
- ادب اور شائستگی کے ساتھ نشست و برخاست کرنا
- درس کے دوران سنجیدگی اور وقار کا مظاہرہ کرنا
- شاگردوں میں ذمہ داری اور نظم و ضبط کی حس کو بیدار کرنا
- شاگرد کے ساتھ نرمی اور مہربانی سے پیش آنا اور اس کے سوالات توجہ سے سننا اور اس کا جواب دینا
- شاگردوں کے ساتھ محبت و ہمدردی اور خندہ پیشانی سے پیش آنا
- اگر معلم جن مسائل پر عبور نہ رکھتا ہو ان کے بارے میں لاعلمی کا اعتراف کرنا

- درس کو ختم کرنے سے پہلے اپنی لغزشوں اور غلطیوں کے بارے میں تذکر دینا
- درس کو ختم کرنے کے بعد کلاس میں چند لحہ رکنا۔
- شاگردوں کے لئے مانیٹر کا تعیّن کرنا۔
- اخلاقی نصیحتوں اور دعا سے درس کو اختتام بخشنا۔

علمی اور تعلیمی فرائض

- علمی و عملی لحاظ سے شاگردوں کو قدم بقدم آگے لے جانا۔
- شاگردوں میں علم و دانش کے بارے میں شوق وولولہ بیدار کرنا۔
- شاگردوں کی استعداد کی رعایت کرتے ہوئے مطالب کو سمجھانے کی کوشش کرنا
- علوم کو پڑھنے کے دوران ان کے کلی ضوابط و قواعد کا ذکر کرنا۔
- شاگردوں کو علمی مشغلوں اور دروس کو دہرانے کی ہمت افزائی کرنا
- شاگردوں میں دقیق مسائل بیان کرنا اور ان سے سوالات کرنا
- شاگردوں کو اپنا درس سمجھانے میں بہترین قواعد اور طریقہ کار سے استفادہ کرنا
- علوم و دانش کے منطقی قواعد کی رعایت کرنا۔
- مطالب کو بیان کرنے میں خلاصہ اور اعتدال کی رعایت کرنا
- ہر قسم کے آزار دہندہ عوامل سے پرہیز کرتے ہوئے کلاس کی مناسب فضا کی طرف توجہ کرنا
- شاگردوں کی مصلحتوں کا خیال رکھنا اور تدریس کے وقت کو معین کرنا
- تدریس کے دوران آواز اور بیان کی طرف توجہ رکھنا
- کلاس کے نظم و انتظام کے تحفظ کی رعایت کرنا

چنانچہ طلبہ معاشرے کا فعال طبقہ ہوتے ہیں۔ان کے حوالے سے زندگی کا کارواں آگے بڑھتا ہے۔ وہ اپنے مذہب، ملک اور قوم کے محافظ بھی ہوتے ہیں اور تاریخ کے اہم کردار بھی۔ جن کی تگ و دو سے نت نئے کارنامے ظہور میں آتے ہیں۔ طلبہ کی ذمہ داریاں گوناگوں ہیں۔ان کی اولین ذمہ داری یہ ہے کہ وہ اپنے بزرگوں اور اساتذہ کی راہنمائی میں آگے بڑھیں۔ کیونکہ وہ زندگی کے نشیب و فراز سے اچھی طرح آگاہ ہوتے ہیں۔ان کی باتوں میں ان کا علم اور تجربات شامل ہوتے ہیں۔اس لیے طلبہ کو ان کے علم و تجربات کی روشنی میں زندگی کا سفر طے کرنا چاہیے۔

شاگرد کے اپنے معلم کے بارے میں حقوق و فرائض جو حسب ذیل ہیں

- استاد کی تعظیم کرنا اور علم و دانش کے مقام کی تجلیل کرنا
- استاد کے مقابلے میں تواضع، انکساری اور فروتنی کا مظاہرہ کرنا
- معلم کے ساتھ آمرانہ گفتگو کرنے سے پرہیز کرنا
- معلم کو احترام کے ساتھ یاد کرنا

- معلم کے نصائح اور تنبیہات کا شکریہ ادا کرنا۔
- استاد کی ممکنہ تیزی کو برداشت کرنا۔
- معلم کی تشریف آوری کا انتظار کرنا۔
- استاد کے کام میں رکاوٹ ڈالنے سے پرہیز کرنا۔
- استاد کے کلاس میں داخل ہوتے وقت اپنے آپ کو منظم کرنا۔
- تدریس کے وقت کو استاد پر زبردستی عائد نہ کرنا۔
- استاد کے سامنے شائستگی اور ادب کے ساتھ بیٹھنا۔
- استاد کے سامنے اپنے حالات برتاؤ کا خیال رکھنا۔
- معلم کے سامنے اپنی آواز بلند کرنے سے پرہیز کرنا۔
- معلم کی باتوں میں پائی جانے والی کمی کو اشاروں سے تلافی کرنا۔
- استاد کے سامنے سوالات کے جواب دینے میں سبقت حاصل نہ کرنا۔
- استاد کی باتوں کو دقت اور غور سے سننا۔
- استاد کی وضاحتوں کا احترام کرنا۔
- فضول اور وقت ضائع کرنے والے سوالات کو دہرانے سے پرہیز کرنا۔
- استاد سے موقع پر سوال کرنا۔
- اچھے اور دلکش سوالات پیش کرنا۔
- شرم و حیا کی وجہ سے سوال کرنے سے اجتناب نہ کرنا۔
- مطالب کو نہ سمجھنے کا جرات مندی سے اعتراف کرنا۔
- ہر حالت میں استاد کے احترام کا تحفظ کرنا۔
- استاد کی برائی کرنے سے پرہیز کرنا۔
- استاد کے بارے میں ہر قسم کے ناروا لزام کا دفاع کرنا۔
- استاد کے عیبوں کی پردہ پوشی کرنا اور اس کی خوبیوں کو بیان کرنا۔
- خدا کی رضا کے لئے اس سے علم سیکھنا۔
- درس کے وقت کلاس میں خاموشی کی رعایت کرنا

معلم اور متعلم کے حوالے سے جو ذمہ داریاں ذکر کی گئی ہیں اگر ان کی رعایت رکھی جائے تو ان شاءاللہ مقصود کے حصول میں آسانی پیدا ہو گی اور ایک معیاری تعلیم یافتہ معاشرہ وجود میں آئے گا جو خیر کا باعث ہے۔ جزاکم اللہ تعالی خیر الجزاء